جنت میں جنتی عورتیں زیادہ خوبصورت ہونگی یا پھر جنتی حور؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2025

تاریخ اجراء: 09 ربیع الاول 1445ھ/26 ستمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا جنت میں جنتی عورتیں حوروں سے زیادہ خوبصورت ہوں گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس میں اختلاف ہے، ایک قول یہ ہے کہ حور زیادہ خوبصورت ہو گی جبکہ دوسرا قول یہ ہے کہ دنیاوی عورتیں جو جنت میں جائیں گی وہ حوروں سے زیادہ خوبصورت ہوں گی کہ ان پر عبادات کا حسن بھی ہو گا، اس دوسرے قول کو ہی زیادہ علمانے اختیار کیا ہے اور حدیث سے بھی اس کی تائید نکلتی ہے۔ چنانچہ مجمع الزوائد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا سے مروی ایک طویل حدیث مبارکہ میں ہے" قلت: یارسول اللہ، أنساء الدنیا أفضل أم الحور العین؟ قال: "نساء الدنیا أفضل من الحور العین کفضل الظھارۃ علی البطانۃ". قلت: یارسول اللہ، وبم ذاك؟ قال: "بصلاتھن، وصیامھن للہ - عز وجل – ألبس اللہ - عز وجل - وجوھھن النور، وأجسادھن الحریر، بیض الألوان، خضر الثیاب، صفر الحلي، مجامرھن الدر، وأمشاطھن الذھب "ترجمہ: میں نے عرض کی:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا کی عورتیں افضل ہیں یا بڑی آنکھوں والی جنتی حوریں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"دنیا کی عورتیں بڑی آنکھوں والی جنتی حوروں سے افضل ہیں، جیسے ظاہر باطن سے افضل ہے۔ میں نے عرض کی:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کس وجہ سے؟"تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز، روزے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے کی وجہ سے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے چہروں کو نور عطا کرے گا اور ان کے جسموں پر ریشم کے لباس پہنائے گا، ان کا رنگ سفید، کپڑے سبز اور زیور زرد رنگ کا ہو گا، ان کے دھونی دان (انگیٹھیاں) موتیوں کی اور کنگھیاں سونے کی ہوں گی۔ (مجمع الزوائد، حدیث نمبر 18755، جلد 10، صفحہ 417، مکتبۃ القدسی، قاہرہ)

تفسیر قرطبی میں ہے"واختلف أيهما أكثر حسنا وأبهر جمالا الحور أو الآدميات؟ فقيل: الحور لما ذكر من وصفهن في القرآن والسنة، ولقوله عليه الصلاة والسلام في دعائه على الميت في الجنازة: (وأبدله زوجا خيرا من زوجه). وقيل: الآدميات أفضل من الحور العين بسبعين ألف ضعف، وروي مرفوعا. وذكر ابن المبارك: وأخبرنا رشدين عن ابن أنعم «» عن حيان ابن أبي جبلة، قال: إن نساء الدنيا من دخل منهن الجنة فضلن على الحور العين بما عملن في الدنيا" ترجمہ: اس میں اختلاف ہے کہ دونوں میں سے کون زیادہ خوبصورت ہے حور یا دنیاوی عورت؟ ایک قول کے مطابق حور زیادہ خوبصورت ہو گی اس وجہ سے کہ اس کے اوصاف قرآن و سنت میں مذکور ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جنازہ میں میت پر دعا فرماتے ہوئے اس فرمان کی وجہ سے کہ "اس کی زوجہ کو اس سے بہتر کے ساتھ بدل دے"۔ اور ایک قول کے مطابق دنیاوی عورتیں حوروں سے ستر گنا افضل ہیں اور یہ مرفوعا روایت کیا گیا ہے۔ ابن مبارک نے ذکر کیا کہ ہمیں خبر دی رشدین نے وہ ابن انعم اور وہ حیان ابن ابی جبلہ سے روایت کرتے ہیں کہ دنیاوی عورتیں جو جنت میں داخل ہوں گی وہ حور عین پر فضیلت والی ہوں گی، اس سبب سے جو انہوں نے دنیا میں عمل کیے۔ (تفسیر قرطبی، جلد13، صفحہ187، دار الکتب المصریۃ، قاہرہ)

علامہ سفیری (المتوفی 956ھ) شرح البخاری للسفیری میں فرماتے ہیں: " نساء الدنيا وهن الآدميات في الجنة أفضل وأحسن من الحور العين" ترجمہ: دنیاوی عورتیں جنت میں حور عین سے افضل اور زیادہ خوبصورت ہوں گی۔ (شرح البخاری للسفیری، جلد2، صفحہ33، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مراٰۃ المناجیح میں ہے: "جنتی عورتوں کا حسن حوروں سے زیادہ ہو گا کہ ان پر عبادات کا حسن بھی ہو گا۔" (مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد7، صفحہ477، نعیمی کتب خانہ، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم